مانمن خبریں

نمبر15_15ستمبر 2013

روح القدس کی قدرت سے خداوند کے گواہ ہونا

مانمن سینٹرل چرچ کا 31واں یومِ تاسیس

25 جولائی 1982 میں مانمن سینٹرل چرچ نے 13 ایمانداروں اور چند بچوں کے ساتھ تقریباً 40 مربع گز یعنی 360 مربع فٹ جگہ پر ایک عبادت گاہ کا افتتاح کیا تھا(تصویر نمبر1)۔ اب یہ چرچ ترقی کرتے کرتے ایک وسیع چرچ بن چکا ہے جس کی دنیا بھر میں تقریباً 10,000 ذیلی شاخیں اور کلیسیائیں موجود ہیں۔ اِس کے لئے محرک قوت کا منبع سینئیر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کے زندگی افزاء پیغامات ہیں جو انہوں نے بے شمار دعاؤں اور روزوں کے وسیلہ سے حاصل کئے اور نشانات اور عجائب ، اور خدا کے قدرت بھرے کام جو بائبل مقدس کے اختیار کی تصدیق کرتے ہیں۔

آغاز کے وقت ہی سے اِس چرچ نے ابتدائی کلیسیا کے تجربات کی طرح ، نشانات اور عجیب کاموں کا تجربہ پایا جس میں سمندری طوفان اور ہوائوں کو روکنا، اُن کی راہیں بدل جانا ، اور مُردوں کا جی اٹھنا ، اس کے علاوہ ڈاکٹر جے راک کی لی دعاؤں کے وسیلہ اندھوں کا بینائی پانا شامل ہیں۔ 1993 میں مانمن چرچ کو منتخب کیا گیا اورکرسچن ورلڈ امریکی رسالے کی جانب سے اِسے دنیا کے 50 چوٹی کے چرچز میں شمار کیا گیا۔ڈاکٹر جے راک لی پندرہ روزہ خصوصی بیداری کی عبادت ہر مئی کو منعقد کرتے ہیں۔اِن عبادات میں خدا کے شفا کے کام ہوئے اورمتعدد سوالات کے جوابات ملے۔ مارچ2000 میں ایک عجیب و غریب کام رونما ہوا۔موآن مانمن چرچ موآن گُن صوبہ جیوننام کے مقام پر کھارے پانی کا کنواں تھا اس کا کڑوا پانی ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ میٹھے پانی میں تبدیل ہو گیا۔ایسے متعدد لوگ جو موآن کا میٹھا پانی پیتے اور ایمان کے ساتھ استعمال کرتے ہیں اُن کو اُن کی بیماریوں سے شفا مل چکی ہے اور انہوں نے اپنے گھر میں ، کاروبار کی جگہ اور ملازمت کے مقام پر اس سے برکت پائی ہے۔(دیکھیں صفحہ نمبر3)۔

چرچ کے سمندر پار کروسیڈز میں پاک روح کے ہوش رُبا کام رونما ہوئے ، ان ممالک میں پاکستان، کینیا، بھارت، روس، امریکہ ، اور اسرائیل شامل ہیں ۔ اِن کاموں کے وسیلہ سے کئی بیماریوں سے مثلاً سرطان ، ایڈز سے شفا ہوئی ۔کئی اندھے دیکھنے لگے ، گونگے بولنے لگے اور بہرے سننے کے لائق ہو گئے۔غیر مسیحیوں نے مسیحیت قبول کی ۔ زور دار شفائیہ کام ظہور میں آئے اور اُن رومالوں کے وسیلہ جن پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کر رکھی ہے (دیکھیں اعمال 19:11-12) عالمِ بالا سے کئی سوالات کے جوابات ملے۔

ایسے قدرت بھرے کاموں نے بائبل مقدس کے اختیار کو قومی اور عالمی سطح پر مستند ٹھہرایا ہے ۔ دنیا بھر میں جی سی این ٹی وی کے ذریعہ ان کاموں کو بڑے پیمانے پر تسلیم کیا گیا ہے جس کی نشریات 170 ممالک میں دیکھیں جاتی ہیں ، ڈاکٹر جے راک لی کی کتابوں کے وسیلہ ، جن کی 57 زبانوں میں اشاعت ہو چکی ہے اورڈبلیو سی ڈی این (ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک) جو روحانی شفا کو طبی اعتبار سے پرکھتے ہیں ، ان کے وسیلہ دنیا بھر میں بے شمار روحیں بیدار ہو چکی ہیں۔ گزشتہ 31 سال سے چرچ اراکین بلا ناغہ دعا میں مصروف ہیں اور اب ایک زبردست روحانی بہائو ں میں شامل ہو کر روحانی پھل کے طور پر منظرِ عام پر آئے ہیں۔اب وہ کنعان عبادت گاہ اور عظیم عبادت گاہ تعمیر کر کے اخیر زمانہ کے لئے خدا کے پیشگی منصوبہ کی تکمیل کرنے والے ہیں۔

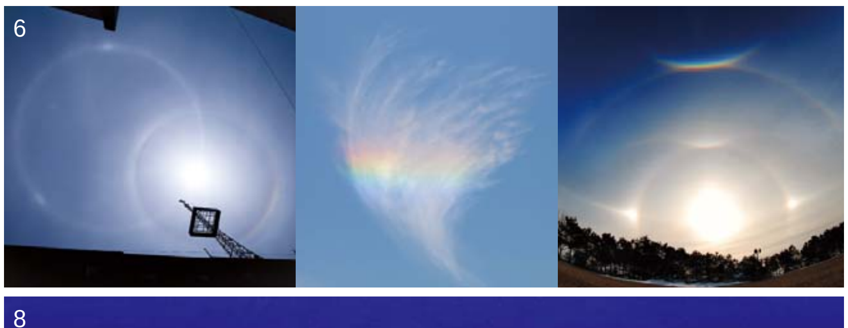

1۔ 25 جولائی 1982 کو افتتاحی تقریب
2۔ ڈاکٹر جے راک لی کی طرف سے بارہویں پندرہ روزہ خصوصی بیداری کی عبادت
3۔ نیویارک امپائر سٹیٹ بلڈنگ جس میں جی سی این ٹی وی ٹرانسمیٹر نصب ہے
4۔ موآن میٹھے پانی کا مقام جہاں پر سمندری کھارا پانی دعا کی قدرت سے میٹھے پانی میں تبدیل ہو گیا
5۔ قومی اور سمندر پار کروسیڈز میں شفا کے عجب کاموں کا ظہور
6۔ مختلف اقسام کی غیر معمولی قوسِ قزح (دھنک)
7۔ 2009 اسرائیل یونائیٹڈ کروسیڈ بمقام یروشلیم
8۔ 2002 انڈیا یونائیٹڈ کروسیڈ جس میں تین ملین لوگوں نے شرکت کی
9۔ کنعان عبادت گاہ کے منصوبہ کا طائرانہ جائزہ

محبت جھنجھلاتی نہیں

"(محبت) نازیبا کام نہیں کرتی ، اپنی بہتری نہیں چاہتی ، جھنجھلاتی نہیں ،بدگمانی نہیں کرتی " (1کرنتھیوں5:13)

بعض لوگ آسانی سے ناراض ہو جاتے ہیں اگر سب کُچھ اُن کی پسند کے مطابق نہ چل رہا ہو ۔ایسے احساسات کا اظہار کرنا ہی جھنجھلانا ہے۔

محبت انسانوں کے دلوں کو مثبت بنا دیتی ہے ۔دوسری جانب ، غصہ کسی کے دل کو تکلیف دیتا ہے اور دل کو منفی بنا دیتا ہے ۔یہ دل کو تاریک بھی کر دیتا ہے ۔پس، اگر آپ غصہ ہوتے ہیں تو آپ خدا کی محبت میں سکونت نہیں کر سکتے اور آپ کی روحانی ترقی سست روی کا شکار ہو جائے گی۔

خدا کے بچوں کو غصہ دلا کر دشمن ابلیس اُن کو ٹھوکر کھلا سکتا ہے ۔خدا کے فرزندوں کے سامنے ابلیس جو سب سے بڑے جال بچھاتا ہے وہ غصہ اور ناراضگی ہیں۔ پھر، ہمیں ایسی روحانی محبت پانے کے لئے کیا کرنا ہو گا جو جھنجھلاتی نہیں ،اور کس طرح خدا کے فرزندوں کی طرح خدا کو جلال دینے کے لائق ہو سکتے ہیں؟

1۔جائز غصہ کے اظہار اور جھنجھلانے میں فرق

جھنجھلانے کا مطلب محض ناراض ہونا ، چِلانا ، لعن طعن کرنا اور بے قابو ہو جانا نہیں ہے ۔اگر آپ کا چہرہ بگڑجائے ، اگر آپ کا مزاج بدل جائے ، اور اگر آپ کا طرزِ کلام غیر مناسب ہو جائے ،تو یہ سب کچھ جھنجھلانے کا حصہ ہے۔اگرچہ ہر معاملہ میں اِس کی شدت کم یا زیادہ ہو تی ہے ، تاہم یہ نفرت کا برملا اظہار ہے اور دل میں پوشیدہ بد خواہی ہے۔لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ کسی کی ظاہری حالت دیکھ کر ہم یہ سوچتے ہوئے اُس کی عدالت کریں یا الزام لگائیں کہ وہ ناراض ہے۔صرف خدا دلوں کو ٹھیک ٹھیک پڑھ سکتا ہے اور کوئی نہیں۔ متی 21باب میں ، یسوع نے ہیکل میں کاروبار کرنے والوں کو نکال باہر کیا۔اُس وقت لوگ میزوں پر پیسے لے اور دے رہے تھے ، یایروشلیم میں عیدِ فسح کے موقع پر آنے والوں کے ساتھ ہیکل میں مویشیوں کی خرید و فروخت کر رہے تھے۔ یسوع اتنا حلیم تھا کہ اُس نے کبھی جھگڑا نہ کیا تھا اور نہ ہی کبھی چیخا چِلایا تھا ، حتیٰ کہ اُس کی آواز گلیوں میں کسی نے کبھی نہ سُنی تھی۔ لیکن ہیکل میں صورت حال دیکھ کر اُس نے بالکل مختلف رویہ اپنایا۔ اُس نے نرم رسی کا ایک کوڑا بنایا اور مویشیوں کو باہر نکال دیا۔ اُس نے تاجروں اور قمریاں بیچنے والوں کی پیسوں والی میزیں الٹ دیں۔

جب دنیاوی لوگوں نے یسوع کو اس طرح سے دیکھا، تو ہو سکتا ہے وہ اس طرح سوچتے ہوں کہ وہ ناراض ہے ۔لیکن اُس وقت وہ ناراض نہیں تھا بلکہ اُس وقت اُس میں جائز غصہ تھا۔ اُس نے اُن لوگوں کو باور کرایا تھا کہ خدا کی ہیکل کی تحقیرہرگز قابلِ قبول نہیں ہے ، خواہ اس کے پیچھے اچھی خدمت کا جذبہ ہی کیوں نہ ہو۔اس طرح کا جائز غصہ خدا کی محبت کا نتیجہ ہے جو محبت کو اپنے انصاف کے ساتھ کامل کرتا ہے۔ جیسا کہ مرقس 3باب میں درج ہے ، سبت کے دن یسوع کی ملاقات عبادت خانہ میں ایک شخص کے ساتھ ہوئی جس کا ایک ہاتھ سوکھا ہوا تھا۔لوگ یسوع کی طرف دیکھ رہے تھے کہ آیا وہ سبت کے دن اس شخص کو شفا دیتا ہے یا نہیں ،تا کہ وہ اُس پر سبت کی بے حرمتی کا الزام لگا سکیں۔ اس وقت ،یسوع نے لوگوں کے دلوں کا حال جان کر سوال کیا،"سبت کے دن نیکی کرنا روا ہے یا بدی کرنا؟جان بچانا یا قتل کرنا"(مرقس4:3)۔تب وہ چپ رہ گئے۔

اُن دنوں میں بُرے لوگ یسوع پر صرف الزام لگانا یا اسے قتل کر دینا چاہتے تھے جو صرف نیکی ہی کرتا تھا۔پس، بعض اوقات یسوع اُن کو سخت الفاظ کے ساتھ جھڑک دیتا تھا ۔کیونکہ وہ اُن کو باور کرانا چاہتاتھا کہ گناہ کو پہچانیں اور اُس سے باز آئیں ۔اسی طرح جائز غصہ جو یسوع نے فریسیوں اور فقیہوں کے ساتھ ظاہر کیا تھا ، وہ اُس کی محبت سے صادر ہوا تھا ، وہ انہیں بیدا ر کرنا اور زندگی کی طرف راہنمائی دینا چاہتا تھا۔صرف وہی شخص جھڑک سکتا اور جانوں کو زندگی بخشنے والی ملامت کر سکتا ہے جس کی تقدیس ہوئی ہو اور اُس میں

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

کوئی گناہ بھی نہ ہو۔

2۔لوگ کیوں جھنجھلانے لگتے ہیں؟

لوگ اِس وجہ سے جھنجھلاتے ہیں کیونکہ دوسرے لوگ اُن کے نظریات اور دلوں کے خیالات سے اتفاق نہیں کرتے ۔آپ میں سے سب کا فرق فرق دل ہے اور فرق فرق نظریات ہیں کیونکہ آپ کی پرورش مختلف ماحول، مقام اور تعلیمات میں ہوئی ہے ۔آپ کا رویہ یا عدالت کا معیار سب فرداً فرداً فرق ہوتا ہے ۔ لیکن اگر آپ دوسروں کو اپنے معیار کے مطابق ڈھالنا چاہتے ہیں تو آپ کو سوائے تلخ احساسات کے اور کچھ نہیں مل سکے گا۔

ایک اور وجہ یہ ہے کہ دوسرے فرمانبرداری نیں کرتے ۔اگر آپ بڑے منصب پر ہیں اور سوچتے ہیں کہ کسی بات میں بہتر ہیں تو ممکن ہے کہ آپ دوسروں سے فرمانبرداری چاہیں۔بے شک، چھوٹے لوگوں کے لئے فطری بات ہے کہ بڑوں کے حکموں پر عمل کریں اور اُن کے وراثتی اختیار کو مانیں لیکن اُن کو فرمانبرداری پر مجبور کرنا ٹھیک نہیں ہوتا۔اگر کوئی بڑا شخص اپنے نظریات پر عمل کرنے کے لئے چھوٹوں پر رعب ڈالے اور اُن کے نظریات کا احترام نہ کرے تو یہ بات ٹھیک نہیں۔ جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے یا اُن کے ساتھ ناروا سلوک کیا جاتا ہے تو وہ جھنجھلاتے ہیں ۔اگر کوئی شخص اپنے اندر کسی دوسرے کے خلاف بلا وجہ بُغض رکھے ،اور اُن کو نقصان پہنچے ؛اگر اُن کے ماتحت اس انداز سے کام نہ کریں جیسے انہیں ہدایت کی گئی ہو، اور جب وہ دوسروں کی جانب سے بدکلامی سنیں یا ان کی بے عزتی کی جائے تو ان سب باتوں سے وہ آسانی کے ساتھ جھنجھلا سکتے ہیں۔

لوگوں کی حقیقی جھنجھلاہٹ سے پیشتر برے احساسات سب سے پہلے اُن کے دلوں میں اٹھتے ہیں۔ دوسروں کی باتیں یا عمل سب سے پہلے اُن کے احساسات کو بھڑکاتے ہیں اور پھر احساسات ظاہری غصے میں بدل جاتے ہیں۔ یعنی اگر آپ کے احساسات متاثر ہوں گے تو یہ مطلب ہو گا کہ آپ جھنجھلانے کے نکتہء آغاز پر ہیں۔ لیکن اگر ہم جھنجھلائیں تو ہم خدا کی محبت میں سکونت نہیں کر سکتے اور ہماری روحانی ترقی پر منفی اثر ہو گا۔ اگر یہ بُرے احساسات ہمارے اندر ہوں گے تو ہم کبھی بھی سچائی میں بدل نہیں سکتے۔

3۔جھنجھلانے والوں کے نتائج

الیشع کے معاملے میں؛ اسے اپنے استاد ایلیاہ کی روح کا دوگنا مِلاتھا،الیشع نے بھی خدا کی بڑی قدرت کے کام ظاہر کئے تھے۔ اُن نے ایک عورت کو دعا دی اور اُس کے بیٹا پیدا ہوا،اُس نے مردوں کو زندہ کیا، کوڑھیوں کو شفا کی اور دعا کے وسیلہ دشمن کی فوجوں کو شکست دی۔ اُس نے حیران کُن انداز سے خدا کی قدرت کو ظاہر کیا۔ لیکن اپنی ساری زندگی کے دوران ایسے بڑے کاموں کے باوجود الیشع کی موت ایک بیماری سے واقع ہوئی تھی۔ اس کی کیا وجہ تھی ؟

جب الیشع بیت ایل کو گیا تو وہاں ایک واقعہ پیش آیا۔شہر میں سے بچے نکل کر آئے جو اُس کا مذاق اڑاتے اور اُس چِڑا کر کہنے لگے کہ "چڑھا چلا جا اے گنجے سر والے !چڑھا چلا جا اے گنجے سر والے !" 2سلاطین 23:2کیونکہ الیشع کے سر پر بہت کم بال تھے اور وہ زیادہ خوبرو نہیں تھا۔ اُن نے نرمی سے انہیں کہا کہ باز آئیں اور ایسا نہ کریں ، لیکن انہوں نے اُسے اور بھی زیادہ چِڑانے لگے ۔جب وہ مزید برداشت نہ کر سکا تو اُس نے اُن پر لعنت کی۔ تب جنگل میں سے دو ریچھنیاں ایک دم نکلیں اور اُن میں سے 42بچوں کو پھاڑ ڈالا۔ یہ واقعہ بچوں کے "چڑانے" کی وجہ سے پیش آیا تھا لیکن اِس سے ظاہر ہوا کہ ایلیاہ کے دل میں بُرے اور کمزور خیالات تھے ۔اِس واقعہ کا اُس کے بیمار ہو کر مرنے سے تعلق بنتا ہے ۔ اِس میں اشارہ ملتا ہے کہ ہم بہ حیثیت خدا کے فرزند کبھی نہ جھنجھلائیں ۔یہ ایسا ہی ہے جیسا یعقوب 20:1میں لکھا ہے ،"کیونکہ انسان کا قہر خدا کی راستبازی کا کام نہیں کرتا ۔"

4۔کیا کریں کہ نہ جھنجلائیں

جب کسی سپرنگ کو دبایا جائے تو اُس میں بہت زیادہ توانائی اور قوت جمع ہو جاتی ہے ،اس لئے جب اُسے چھوڑا جاتا ہے تو وہ توانائی اور قوت بڑی سرعت سے خارج ہوتی ہے ۔اسی طرح اگر آپ اپنے غصے کو اپنے اندر بند رکھیں تو ممکن ہے آپ کوئی مشکل وقت تو گزار لیں مگر کسی دن آپ کا غصہ بے قابو ہو جائے گا۔اگر ہم چاہیں کہ نہ جھنجھلائیں تو ہمیں سارے کمزور خیالات کو دور کرنا ہو گا جو ہمارے دل جو جھنجھلانے پر مجبور کرتے ہیں ۔اِس سے مراد احساسات کو دبانا نہیں بلکہ تمام کمزور خیالات کا سدِ باب کرنا ہے اُن میں سے کوئی ایک بھی ایسا نہیں ہونا چاہئے جسے دبا کر دکھا جائے اور اپنے دلوں میں نیکی اور محبت کی تعمیر کرنی چاہئے۔ بے شک ہم محض دلی کمزور خیالات کو دور کرنے سے ہی دلوں میں راتوں رات نیکی اور محبت نہیں بھر سکتے۔ہمیں ہرروز ، مسلسل کوشش کرنی چاہئے ۔اوّل، جب ہمیں غصے کی صورت حال کا سامنا کرنا پڑے تو ہمیں خود کو ناراض نہ ہونے کی تربیت دینے پڑے گی ۔ایسی صورت حال میں ، میں آپ پرزور دیتا ہوں کہی وقت نکال کر سوچیں کہ ناراض ہونے سے آپ کو کیا فائدہ حاصل ہوگا۔پھر، بعد میں آپ کو پچھتانا نہیں پڑے گا اور شرمندگی نہیں ہو گی۔ اگر ہم پاک روح کی مدد سے روحانی محبت پانے کے لئے صبر سے برداشت کرتے ہیں تو بعد میں ہم اُن کمزور احساسات کو دُور کرنے کے قابل ہوجائیں گے جو ہمیں جھنجھلا دیتے ہیں ۔پھر جھنجھلانے کی شدت دس سے نو ، آٹھ اور اسی طرح درجہ بہ درجہ کم ہوتی جاتی ہے۔بعد ازاں اگرکوئی آپ کے لئے مشکل پیدا کرے تو بھی آپ کی سوچوں میں صرف صلح ہی ہو گی۔ عزیر بھائیو اور بہنو!کیا آپ چرچ میں ایماندار بھائیوں کے سامنے کسی ایسی صورت حال میں صابر ہوتے ہیں جو آپ کو جھنجھلا سکتی ہے ،لیکن گھر میں یا کام کاج کی جگہ پر آپ کو بہت جلد غصہ آ جاتا ہے؟ خدا صرف چرچ میں ہی نہیں رہتا !خدا ہمیں اپنی ہیکل کے طورپر لیتا اور ہمیشہ اِسی میں رہتا ہے۔ وہ ہر شخص کی سوچوں اور خیالوں کے آر پار دیکھتا ہے ، ہر جگہ اور ہر وقت۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ پاک باتوں اور کاموں سے اُس کو جلال دیں۔

ایمان کااقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخةاللّٰہوبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس,اللّٰہالإبن القدوس,اللّٰہالروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني,بالحكم الألفي,وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان"في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ(خدا)توخودسب کوزندگی اورسانس اورسب کچھ دیتاہے"۔(اعمال25:17)

"اورکسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کوکوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں"۔(اعمال12:4)

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گُروڈونگ3،گرُو۔گو،سیول کوریا(848-152)
فون7047-818-2-82فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminministry@hotmail.com

ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِاعلیٰ:سینئیرڈیکنیس گیومسُن وِن

الٰہی شفا پانے کے وہ اصول جو ہمیں جاننے کی ضرورت ہے

ڈبلیو سی ڈی این کی دسویں انٹر نیشنل کرسچن میڈیکل کانفرس کا انعقاد ٹولُکا میکسیکومیں 14اور15 جون 2013 کو ہوا۔تقریباً350ڈاکٹروں اور طبی پیشہ ور مندوبین نے 24ممالک میں سے اِس میں شرکت کی ۔ٹولُکا میں کئی خاص تقاریر اور الٰہی شفا کے معاملات پیش کئے گئے۔
آئیں اُن میں‌سے ڈاکتر ایلون ہوانگ کی پیش کردہ خصوصی گواہی دیکھیں۔

ایمان کے وسیلہ نہایت دردناک کیلشیم کی زیادتی کے مرض سے شفا

ارچ2012میں لوسی سی ہوانگ ، میری بیٹی کو بائیں کلائی میں شدیددرد اٹھا اور اُس کا طبی معائنہ کروایا گیا۔اُس وقت تشخیص کر کے بتایا گیا کہ یہ کیلشیم کے جمع ہوجانے کی وجہ سے ہے ۔کیلشیم زدہ پتھریوں کی وجہ سے اُس کو شدید اور ناقابلِ برداشت درد ہو رہا تھا۔گلے روزایم آر آئی سکین میں ظاہر ہوا کہ اُس کی کلائی کا تکونی "فیبرو کارٹلیج "عضلاتی حصہ بُری طرح متاثر ہو چکا ہے۔ اُس کی حالت بہت خراب تھی کیونکہ درد اتنا شدید تھا جیسا ہڈی ٹوٹنے سے ہوتا ہے ۔ درد کے باوجوداُس کا دعا کے وسیلہ الٰہی شفا پانے کا ارادہ اٹل تھا۔

شفا پانے کے لئے اُس نے ڈیوائن ہیلنگ میٹنگ میں شرکت کی جو مانمن دعائیہ مرکز میں منعقد ہوتی ہے جو کہ مانمن سینٹرل چرچ سے الحاق شُدہے ۔مرکز کی صدر مسز بوکنم لی کا پیغام سُن کر اُس نے جانا کہ وہ اپنے ایمان میں نیم گرم تھی اور اُس نے پوری طرح توبہ کرنا شروع کی ۔اگلی میٹنگ کے دوران اُس نے بہت فضل پایا اور پوری طرح سے توبہ کی۔پھر ، ایک عجیب کام رونما ہوا۔

جب اُس نے مسز لی سے اُن رومالوں کے ساتھ دعا کروائی جس پر ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی ہوئی ہے تو اس کا سارا درد جاتا رہا (اعمال 19:11-12)۔یہ اس لئے ہوا کیونکہ لوسی نے ہمت نہ ہاری اور توبہ کر کے خدا کے خلاف کئے گئے گناہ کی دیوار ڈھا دی تھی ۔اس لئے آئیں اب اُن اصولات کو تفصیل سے دیکھیں جن کی ہمیں‌الٰہی شفا پانے کے لئے ضرورت ہے۔

لوسی کی شفا کے معاملہ میں الٰہی شفا پانے کے اصولات

اوّل، اُس نے خدا پر لاتبدیل ایمان رکھا

اگر وہ آخر تک خدا پر اعتقاد نہ رکھتی تو اسے اپنی دعا کا جواب نہیں مل سکتا تھا۔لوسی نے اپنے بچپن کے برسوں کے دوران ڈاکٹر جے راک کی دعا کے وسیلہ بے شمار لوگوں کو لاعلاج بیماریوں سے اور مختصر دورانیہ کی بیماریوں سے شفا پاتے دیکھا تھا ۔ اس لئے وہ اِس کا اطلاق اپنے ایمان پر بھی کر سکی۔

دوم،اُس نے اپنے اور خدا کے درمیان گناہ کی دیوار کو ڈھادیا تھا۔

شروع میں اُسے سمجھ نہ آئی کہ اُس کی بیماری کی وجہ کیا ہے ۔لیکن جب اُس نے الٰہی شفا کی میٹنگ میں پیغام سُنا تو جانا کہ مسئلہ کیا ہے اور پوری طرح سے توبہ کی ۔اِس سے اُس کو اپنے اور خدا کے درمیان حائل گناہ کی دیوار کو ڈھانے کا موقع ملا۔

سوم،اُس نے ایسے ایمان سے دعا کہ کہ اپنے دل کی مراد پا لی ۔

جب تک اُسے جواب نہ مل گیا اُس نے ایمان کے ساتھ دعا کرنا ترک نہیں کیا تھا ،بمطابق 1تھسلنیکیوں17:5"بلاناغہ دعا کرو" ۔اُس نے ایمان رکھا کہ خدا اُس کی دعا کا ٹھیک وقت پر جواب دے گااور اُس نے دعا کرنا جاری رکھا۔

اِس سے مجھے بھی اُس کی زندگی پر قریب سے غور کرنے کا موقع ملا۔وہ سکول میں ہونے والے امتحانات کی وجہ سے مطالعہ میں مصروف رہتی تھی اور اپنا سکول کا کوم کرتی رہی تھی ،غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی حصہ لیتی تھی اور جُز وقتی نوکری بھی کرتی تھی ۔بے شک ،اُس نے دعا کرنی نہیں چھوڑی تھی اور نہ ہی اُس نے کو گھنونا گناہ کیا تھا۔تاہم ،جب تک اُس نے یہ تسلیم نہ کیا کہ خداوند کے ساتھ اُس کی پہلے جیسی محبت جاتی رہی ہے اور اُس کا تقدیس پانے کا وقت بھی نیم گرمی کا شکار ہو ا تھا۔بالآخر،اُس نے تسلیم کیا اور خدا کے دل اور اُس کی محبت کو محسوس کیا جب وہ مانمن دعائیہ مرکز میں پیغام سُن رہی تھی۔

اُس وقت سے اُس کی شخصیت بدل کر نئی بن گئی تھی ۔اُس نے تسلیم کیا کہ اُسے سب سے بڑھ کر خدا کے ساتھ پیار کرنا ہے خواہ وہ کتنی ہی مصروف کیوں نہ ہو یا اُس کی صورت حال کیسی ہی کٹھن کیوں نہ ہو،لازم ہے کہ وہ ایک مقام پر کھڑی نہ رہے یا ایمان کی ترقی میں پیچھے نہ ہٹے اور اُس نے اپنی زندگی میں خدا کو ترجیحی بنیاد پر پہلا درجہ دیا۔

خدا ہر ایک کے ایمان کے موافق دعاؤں کا جواب دیتا ھے۔

1یوحنا2:12-14میں روحانی ایمان کے درجات کو انسانی نشوونما کے ادوارکے مطابق بیان کیا گیا ہے :چھوٹے بچوں کا ایمان ، نوجوانوں کا ایمان ، برزگوں کا ایمان ۔خدا سب کے ایمان کی پیمائش کرتا ہے اور اُسی درجہ کی بنیاد پر دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔

جب نئے ایماندار اپنے چھوٹے سے ایمان کا بھی مظاہرہ کریں تو خدا بہت پُرجوش ہوتا اور دعاؤں کا جواب دیتا ہے ۔وہ ان کو ملنے کے لئے راہنمائی دیتا ہے تا کہ وہ جلد اُس کا تجربہ پائیں۔تاہم جب ہم ایمان میں بڑھتے ہیں ،خدا ہمیں انصاف کے مطابق جواب دیتا ہے۔

خدا کے ساتھ رفاقت میں اُس کی فرمانبرداری کرنا بھی شامل ہے ۔اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں‌پورے دل کے ساتھ خدا کو جاننے کی طلب ہونی چاہئے اور اُس کے کلام پر اپنے سارے ایمان اور محبت کے ساتھ عمل کرنا چاہئے ۔لیکن بعض لوگوں کو شفا نہیں ہوتی ، وہ بیماری میں ہی رہے ،یا مر گئے ، اگرچہ اُن کا کہنا تھا کہ وہ دعا کرتے ہیں اور انہوں نے توبہ کی ہے ۔طبی معاملات میں کئی طرح کی خاص وجوہات پائی جاتی ہیں ۔اُس میں سے ایک وجہ والدین، بچوں کے درمیان روحانی رابطہ ، یا پھر میاں اور بیوی کے درمیان روحانی تعلق ہے جو گناہ کرتے ہیں۔

جیسا کہ کہا گیا ہے خدا سے اُس کے انصاف میں جواب پانے کے مختلف اصولات ہیں ۔:ایمان ، توبہ ، دعا ، روحانی ترقی ، اور روحانی رابطہ ۔لیکن ہمیں بے دل ہونے کی ضرورت نہیں ۔ خدا نے یسعیاہ 49:15میں کہا ہے کہ "کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی ماں اپنے شیر خوار بچے کو بھول جائے اور اپنے رحم کے فرزند پر ترس نہ کھائے ؟ہاں وہ شاید بھول جائے پر میں تجھے نہ بھولوں گا۔"

ڈاکٹر چانسی کرینڈال ، معروفِ ماہرِ امراضِ قلب نے ڈبلیو سی ڈی این کی چوتھی انٹر نیشنل کرسچن میڈیکل کانفرنس منعقدہ میامی امریکہ میں ایک طبی مسئلہ پیش کیا ۔ایک مریض جس کی موت دراصل دل کا ایک زبردست دورہ پڑنے سے واقع ہوئی تھی ،جب ڈاکٹر چانسی کرینڈال نے پام بیچ کارڈیوویسکولر کلینک واقع پام بیچ گارڈنز ، فلوریڈا امریکہ میں اُس کے لئے دعا کی تو اس کی زندگی واپس آ گئی ۔یہ خبر فوکس نیوز پر پورے ملک میں نشر کی گئی تھی۔

بہر حال وہ مریض مسیحی نہیں تھا۔معاملہ یہ تھا کہ اُس کا خاندان اُس کی نجات کے لئے گزشتہ 20سال سے دعا کر رہا تھا۔دعا نے اُسے پھر سے زندہ ہو کر مسیح یسوع کو قبول کرنے کے لائق بنایا دیا۔ہم خدا کی محبت کو محسوس کر سکتے ہیں ج وچاہتا ہے کہ سب لوگوں کی نجات تک نوبت پہنچے اور اُن میں سے ایک جان بھی کھو نہ جائے ۔ایسے قدرت بھرے کام دنیا کے کونے کونے میں رونما ہو رہے ہیں۔

ڈاکٹرایلون
(نیوروفزیولوجی،نائب صدرڈبلیوسی ڈی این)

طبی معاملہ کی پریزنٹیشن

لوسی سی ہوانگ

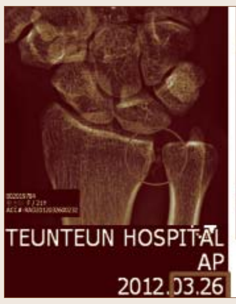

دعا سے پہلے
کیلشیم کی زیادتی

دعا کے بعد
کیلشیم کی کوئی زیادتی نہیں

یسوع مسیح کی قدرت کے وسیلہ پاکستان میں کثرت کی شادمانی!

خروج15باب25آیت میں درج ہے کہ موسیٰ کی دعا کے وسیلہ ماره کا کڑوا پانی قابلِ نوش میٹھے پانی میں تبدیل ہو گیا تھا۔سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ مارچ2000میں موآن مانمن چرچ صوبہ موان گُن کے سامنے واقع سمندری علاقہ میں کنویں کا نمکین پانی میٹھے پانی میں تبدیل ہو گیا۔
موآن میٹھے پانی میں خدائے خلق کی قدرت شامل ہے۔اگر کوئی اس میں سے ایمان کے ساتھ پیتا یا اپنے اوپر ڈالتا ہے وہ انہیں شفا کے عجیب کاموں کا تجربہ ہوتا ہے اور دعاؤں کا جواب ملتا ہے ۔موآن کے اِس میٹھے پانی کے وسیلہ کوریا اور بیرون کوریا سے کئی ایماندارخدا سے مل چکے ہیں ، یسوع کو قبول کر چکے ہیں اور اپنے دلی مرادیں لے چکے ہیں ۔یہ خصوصی مضمون آپ کے لئے ایک خاص چیز پیش کرنے والا ہے جس میں اسلامی جمہورئی پاکستان سے چند واقعات شامل ہیں ۔ خدا کو جلال ملے !

"مردہ بچے کی پیدایش کا خطرہ تھا مگر میں نے ایک عام بچے کو جنم دیا"

سسٹر رفیعہ لیاقت (سی سی سی آئی چرچ)

اپریل 2012میں میرے حمل کا چوتھا مہینہ تھا ۔اندرونی خرابی کی وجہ سے کچھ مواد رِسنے لگا۔میرے ڈاکٹر نے استقاط کا مشورہ دیالیکن میں نے ایمان رکھا کہ خدامیری حفاظت کرے گا۔میں نے پاسٹر سائقہ اشرف سے کہا کہ میرے لئے دعا کریں ۔انہوں نے میرے لئے دعا کی اور موآن کا میٹھا پانی یہ کہہ کر دیا کہ اِس میں خدا کی قدرت شامل ہے اور مجھے ایمان کے ساتھ پینے کو کہا۔میں نے سن رکھا تھا کہ کئی لوگ موآن میٹھا پانی پینے کے وسیلہ اپنی مختلف بیماریوں سے شفا پا چکے ہیں،اس لئے میں نے ایمان کے ساتھ پانی پیا۔

اس کے بعد میرے بدن میں کسی خرابی کی کوئی علامات باقی نہ رہیں لیکن ساتویں ماہ میں اچانک شدید درد شروع ہو گیا۔ڈاکٹر نے مجھے بتایا کہ میرے اندر پانی بالکل نہیں ہے اس لئے اگر بچے کی پیدایش دو گھنٹہ کے اندر اندر نہ ہوئی تو بچہ مردہ پیدا ہو گا۔لیکن میں نے موآن کا میٹھا پانی پیا اور میری پیاری سی بیٹی کی فطری پیدایش ہوئی۔میری بیٹی ساتویں مہینہ میں ہی پیدا ہوئی تھی اور اب وہ پوری صحت میں نشوونما پا رہی ہے کیونکہ میں نے موآن میٹھے پانی کے چند قطرے اُسے بھی پلائے تھے اور اُس کے بدن پر ہر روز وہ پانی لگاتی تھی ۔ہم نے جولائی 2013میں اُس کی پہلی سالگرہ منائی ۔میں خدا کا شکر کرتی اور سارا جلال اُسے دیتی ہوں۔

"مجھے اولاد جیسی برکت ملی !"

سسٹر مسرّت آصف (نیو اپاسٹالک چرچ)

یں گزشتہ دس برس سے بانجھ پن کا شکار تھی ۔میں نے اور میرے شوہر نے اولاد حاصل کرنے کیلئے مختلف ممکنہ طریقے استعمال کئے مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ میں 14مارچ2012ء کو اپنی پڑوسن سسٹر ایسٹر نورین کے پاس گئی اور انہوں نے مجھے موآن میٹھے پانی کے بارے میں وضاحت سے بتایا اور مجھے ایمان دیا گیا کہ میں خدا کی قدرت بھرے اُس پانی کو پی کر اولاد پا سکتی ہوں ۔میں نے موآن کا میٹھا پانی پی کردلسوزی سے دعا کی۔ ایک دن مجھے شدید سردرد ہوا اور میں اپنی ماں کے ساتھ ہسپتال گئی ۔طبی معائنہ کی رپورٹ میں یہ آیا کہ میں ایک بچے کی ماں بننے والی ہوں۔ ہالیلویاہ ! ہم حیرت اور شادمانی سے بھر گئے ۔میں نے بالآخر 14فروری 2013کو ایک صحت مند بیٹے کو جنم دیا ۔موآن میٹھے پانی میں موجود خدا کی قدرت فی الحقیقت بہت بڑی ہے ۔میں اپنے پیارے خداوند کا شکرادا کرتی ہوں جس نے مجھے راہ دکھائی اور دعاؤں کا جواب اور برکت بخشی۔

"میری زچگی بہت آسانی سے ہوئی"

سسٹر شازیہ طارق (سی سی سی آئی چرچ)

23مئی 2009کو میرے گھر میں ہی میرے بچے کی ولادت ہوئی ۔میری زچگی بہت تکلیف دہ تھی ۔یہاں تک کہ میں بے ہوش ہونے کو تھی ،اور مشکل گھڑی آنے والی تھی ۔اُسی وقت پاک روح نے مجھے موآن میٹھے پانی کی یاددلائی۔

میں نے اپنے گھر والوں سے کہا کہ مجھے موآن کا میٹھا پانی لا دو، اور میری نند پانی لائی اور مجھے دیا۔میں نے پانی پیا اور فوراً میرے بچے کی ولادت ہوگئی ۔میں خدا کا شکر کرتی ہوں جس نے مجھے اور میرے بچے کو خطرے سے محفوظ رکھا۔ میں اپنی دلی شکر گزاری کا اظہار پاک روح کے لئے بھی کرتی ہوں جس نے مجھے مشکل وقت میں موآن میٹھے پانی کی یاددلائی۔

"ملیریا کا علاج ہو گیا"

پاسٹر' پاسٹر جان مٹو (جان ویزلی بیپٹسٹ چرچ)

ایک دن کراچی سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون صبا میرے پاس ٹاٹا میں آئی اور مجھ سے دعا کے لئے اسرار کرنے لگی ۔اُس نے کہا کہ اُس کا ایک سال کا بیٹا سات ماہ سے ملیریا کا شکار ہے اور تیز بخار کی وجہ سے اُس کی حالت خطرناک ہے۔

بالآخر میں 15فروری 2013کو کراچی میں اس کے بیٹے کے لئے دعا کرنے گیا۔میں نے اُسے موآن کا میٹھا پانی پلایا اور دعا کی ،اور واپس گھر آگیا۔کچھ ہی دیر بعد مجھے صبا کی طرف سے فون آیا۔اُس نے فون پر بتایا کہ "اُس کے بیٹے کا بخار ٹوٹ گیا تھا اور وہ موآن کا میٹھا پانی پینے اور دعاکروانے کے بعد سے بہت سکون سے سو رہا ہے۔"وہ بچہ صحت مند ہے اور اب ٹھیک نشوونما پا رہا ہے ۔یہ سب کچھ خدائے خالق کا فضل ہے ، ہالیلویاہ !

GCN جي سي إن
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com